السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر عورت کی عدت گزر جائے اور شوہر کہے کہ میں تو پہلے سے ہی تمہاری رجوع کر چکا ہوں، مگر بیوی اسے جھٹلاتی ہے، تو اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صاحب "متن الزاد" اس طرف گئے ہیں کہ یہ بات عورت کی بات کی طرح ہے جب وہ ابتداء یہ کہے کہ میری عدت گزر چکی ہے پہلے اس سے کہ تو نے میری طرف رجوع کیا ہے۔ اس میں عورت کی بات معتبر ہے حتی کہ شوہر کوئی ایسا گواہ لائے جو بیان کرے کہ اس نے تکمیل عدت سے پہلے ہی رجوع کر لیا تھا، اور یہی بات صحیح ہے، اور اس میں کوئی فرق نہیں کہ مرد ابتداء کرے یا عورت اور قاعدہ یہ ہے کہ گواہ پیش کرنا مدعی کے ذمے ہوتا ہے، اور جو انکار کرے (مدعا علیہ) اس کے ذمے قسم آتی ہے، دعویٰ کرنے میں خواہ کوئی ابتداء کرے۔ تاہم فقہائے کرام مرد کی ابتداء اور عورت کی ابتداء کرنے میں فرق کرتے ہیں، اور اگر مرد ابتداء کرے تو اس کی بات قبول کی جاتی ہے۔ مگر یہ قول از حد ضعیف ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 596

محدث فتویٰ